السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں پہلی جماعت کے بعد دوسری جماعت کرواسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! کرواسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرة: ٤٣) ''اور رکوع کرنے والے کے ساتھ رکوع کرو۔'' پہلی جماعت ہو چکی ہے اب دوسری جماعت نہ کرائے تو آیت مذکورہ بالا پر عمل کیسے ہوگا؟ ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے تو ایک آدمی آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تم میں سے کون ہے جو اس سے (ثواب کے حصول کی) تجارت کرے؟'' ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے (دوبارہ) اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ (جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما جاء فی الجماعة فی مسجد قد صلی فیه مرة، ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب فی الجمع فی المسجد مرتین)

صحیح بخاری میں تعلیقاً اور ابو یعلی میں موصولاً ہے کہ انس رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی، انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور جماعت کرائی۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ